سوال

(208)مرحومہ کی کوئی آل اولاد نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بنام حاجانی جنندل عرف نسیم تقریباایک مہینہ پہلے انتقال کرگئی جس کی اولادنہیں ہے۔

اس کی تہائی ملکیت 39-36 ایکڑزمین ہے اورایک جگہ (مکان وغیرہ) شہر میں ہے،اوپرمذکورہ مرحومہ نے درج ذیل وارثوں کوچھوڑاہے۔دوسگی بہنیں،ایک خاوند،شریعت محمدی کے مطابق وضاحت کریں کہ مذکورہ ملکیت مذکورہ ورثاء میں کس طرح،کتنی کتنی تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یادرہے کہ سب سے پہلے میت کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے،پھراگرکوئی قرض تھاتواسے اداکیاجائے،اس کے بعداگرکوئی وصیت کی تھی تواس کوکل مال کے تیسرے حصے سے پوراکیاجائے،پھرباقی ملکیت کوایک روپیہ تصورکرکے مذکورہ ملکیت منقولہ غیرمنقولہ کواس طرح تقسیم کریں گے۔

فوت ہونے والی جنندل عرف نسیم کل ملکیت 1روپیہ

وارث:خاوند8آنے،بہن4آنے،بہن4آنے

جدیداعشاریہ نظام تقسیم

کل ملکیت100

خاوند2/1 50

2بہنیں2/3 25.50فی کس

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 612

محدث فتویٰ